دوستی نادان

اژدهایـــی ، خـــرس را درمـــی کـشیـد / شیـر مَـرْدی رفـت وفـریـادش رسید

خِـــرس هــم از اژدهــا چــوان وَارَهیـد / وان کَـرَم زان مــردِ مــردانــه بـدیـد

چون سگِ اصحابِ کهف، آن خرس زار / شـد مـلازم از پـی آن بُـرد بـار

آن مُسـلـمـان سـر نهـا د ازخستگی / خِـرس حَـارسِ گشـت از دلبستگـی

شخـض خُفت و خِرس می راندش مَگس / وزستیز آمـد مَگـس زوبـاز پَـس

چـنـد بـارَش رانـد از رُویِ جـوان / آن مـگــس پـس بـاز مـی آمـد دوان

خشمگین شد بامگس، خرس وبرفت / بـرگرفت از کُوه، سنگی سخت زُفت

سـنگ آوَرد و مـگـس را دیـد بـاز / بـررُخِ خُـفتـهِ، گـرفتـه جـایِ سـاز

بـرگـرفـت آن آسیـا سـنگ وبـزد / بـرمگـس، تـا آن مگـس واپس خَزَد

سـنگ، رُویِ خـفِتـه راخشخاش کـرد / ایـن مَثـل بـر جملـه عـالم فاش کـرد

مـهرِ ابله، مِـهرِ خِرس آمـد یقین
کینِ او مَـهراست ومِـهرِاوست کین

(مثنوی معنوی: جلال الدّین رومیؒ)

فرہنگ

خِرس	:	ریچھ۔
درمی کشید	:	(در کشیدن: جکڑنا، بھینچنا) جکڑے ہوئے تھے۔
شیر مردی	:	ایک بہادر آدمی
فریادش رسید	:	(بہ فریادِ آن رسید) اُس کی مدد کو پہنچنا۔
وَارَھید	:	نجات پائی۔ (وارھیدن: مصدر، نجات پانا)
مردِمردانہ	:	بہادر اور عظیم آدمی۔
اصحابِ کہف	:	(غار والے دوست) قرآن کریم میں اللہ کے کچھ برگزیدہ بندوں کا ذکر آیا ہے جو ایک ظالم بادشاہ دقیانوس کے ظلم وستم سے تنگ آکر شہر سے نکل کر ایک غار میں پناہ گزیں ہوئے تھے تین سو نو سال بعد بیدار ہوئے تو دنیا بدل چکی تھی۔ اللہ نے ان کی خواہش کے مطابق اُنھیں پھر سُلا دیا۔
سگِ اصحاب کہف	:	اصحابِ کہف کا کُتّا۔ قرآن کریم میں ایک کُتّے کا ذکر بھی آیا ہے۔ جو ان حضرات کے پیچھے پیچھے چل پڑا تھا۔ اس کا نام قطمیر تھا۔ اُسے وفاداری کا استعارہ قرار دیا گیا۔
مُلازِم	:	ملازمت کرنے والا۔ ساتھ رہنے والا۔
بُردبار	:	حوصلہ مند، متحمّل مزاج۔
خستگی	:	تھکن
سرنھاد	:	اُس نے سر رکھّا۔ وہ سو گیا۔
حَارِس	:	نگہبان، چوکیدار۔
دلبستگی	:	محبت، تعلق خاطر۔
می راندش مَگس	:	وہ اُس پر سے مکھیاں اُڑا رہا تھا۔
ستیز	:	جھگڑا، ضد، ہٹ دھرمی۔
چندبارش راند	:	اُس کو کئی بار اُس نے بھگایا۔
زَفت	:	بڑا، موٹا، بھاری۔
جَایِ ساز	:	مناسب جگہ۔
آسیا سنگ	:	چکّی کا پتّھر، مُراد ہے بہت بھاری پتھر۔

وَاپَس خَزَد	:	(خزیدن سے)واپس ہو جائے -
خشخاش کرد	:	خشخاش چھوٹے چھوٹے سفید رنگ کے دانے ہوتے ہیں، مراد ہے ریزہ ریزہ کردیا۔
مِہرِاَبلہ	:	بے وقوف کی محبّت -
یقین	:	یقینا، بلا شبہ۔
کین	:	کینہ ، دشمنی۔

تمرین

۱۔ اژدہایی خِرُس راچہ می کرد؟

۲۔ مردِدِلا وَری چہ کار کرد؟

۳۔ خِرُس چرامگس رانی می کرد؟

۴۔ خِرُس باآن سنگ بزرگ چہ کرد؟

۵۔ آیا " مِہر اَبلہ" بہ نَفِع آدم است؟

۶۔ مندرجہ زذیل حُرُوف کو جُملوں میں استعمال کیجیے:

را۔ از - با۔ بر۔ تا۔

۷۔ شاعری میں وزن کی مجبوری کے تحت بعض اوقات کچھ لفظوں کو مختصر کردیا جاتا ہے - یہ عمل " تخفیف " کہلاتا ہے اور جن لفظوں کو مختصر کیاجائے ، اُنھیں " مُخَفَّف " کہتے ہیں - اس سبق میں سے ایسے الفاظ کی نشاندہی کیجیے -

۸ - یہ اشعار کسِ صنفِ سخن میں لکّھے گئے ہیں - کم از کم پانچ اشعار کے قافیے لکھیے -

☆☆☆